سوال

انسان اس کے بغیر رہ ہی نہیں سکتا کہ وہ دن میں کسی وقت اپنی بیوی سے کوئی چیز پکڑے یا اسے کچھ دے، اس لیے اگر باوضوء شخص کا ہاتھ بیوی کے ہاتھ کو لگ جائے تو کیا وضوء ٹوٹ جائیگا؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اہل علم کے ہاں عورت کو بغیر آڑ اور پردہ کے چھونے میں اختلاف پایا جاتا ہے کہ آیا ایسا کرنے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

اس میں راجح یہی ہے کہ اس سے وضوء نہیں ٹوٹتا چاہے شہوت کے ساتھ چھوا جائے یا بغیر شہوت، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کسی ایک بیوی کا بوسہ لیتے اور وضوء نہیں کرتے تھے، اور اس لیے بھی کہ یہ عام ہے اور ہر کوئی اپنی بیوی کے ساتھ ایسا کرتا ہے، اور اگر یہ وضوء کو ختم کر دیتا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اسے بیان کر دیتے

اور سورۃ المائدۃ میں فرمان باری تعالی " یا پھر تم نے عورتوں کو چھویا ہو " میں صحیح قول کے مطابق اس سے مراد جماع ہے

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (266/5)

2178